مشترکہ

اور انگریز حکمرانوں کی

تھا کہ ہندوستان اکثریت

کون سوچ سکتا

اور اسی نظریہ

دین اسلام ہے

ملت اسلامیہ

باوجود برصغیر کی

مخالفت کے

اور پاکستان کی

اتحاد ہے

مختلف عناصر کا

میں بسنے والے

پر اس ملک

فروغ پر منحصر ہے۔ حیات کے

نطریے بقا اسی

اندر ایسے دشمن

اس کے

بعد ہی

بننے کے

پاکستان

لیکن بد قسمتی سے

پر ایمان نہیں رکھتے تھے۔ وہ

بنیادی نظریہ

مملکت کے

عناصر جو اس

رہا ہے

وہ پھل کھا

جسکا

اہتمام کئے کہ

بغیر اسکا

میں مصروف ہو کیا

۔ پاکستان

بھی اشد ضرورت ہے

تر کرنے کی

اور مضبوط

اس کو پانی دینے

سیاسی دور کا آغاز

مسلمانوں کے

سے پہلے

میں آنے

کے معرض وجود

سکھ تھا اسی نے اپنی ایک علحیدہ

جو کہ

رنجیت سنگھ

افزانہ تھا ۔

کچھ حو صلہ

بھارتی پنجاب ، پاکستانی

سلطنت میں

سکھ

قائم کی تھی ۔

سکھ سلطنت

شامل تھے مگررنجیت

اور گلگت بلتستان

صوبہ خیبرپختونخوا

پنجاب ، کشمیر ،

لیڈر اس شخص کو گردانا جاتا ہے

لغت میں

سیات کی

کیا پاکستانی

مسخرہ بن کے نعرے بازی کرے،

دکھائے ،

میں عوام کو خواب

خطابت

جو جوش

طاری کرنے کی کوشش کرے،

سے خوف

حریف سیاستدانوں پرگیڈربھیکی

دہاڑی پرلے آئے ، ایرےغیرے ساتھ

بیروزگار نوجوانوں کو

سیاسی جلسے میں

سیاست میں کاروباری

تحریر کروائے ،

تقریر اپنے ملازم سے

لیئے نظرآئے ،اپنی

دروازے سے

سفارتخانے کے عقبی

میں امریکہ کے

ذاتی مفاد

داؤپیچ لگاۓ ،

علاقہ پرانی تہذیب وتمدن کا گہوارہ رہا ہے۔

پاکستانی

سے زیراثرریا ۔

محرومی وقت کے

احساسِ

بعد مسلمانوں میں

۱۸۵۷کی جنگِ آزادی کے

۱۹۰۶ میں

تحفظ کیلیئے

مسلمانوں کے حقوق کے

ساتھ ساتھ بڑھتاگیا۔

مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے

میں آیا۔

وجود

لیگ کا قیام

آل انڈیا مسلم

پیش

علیحٰدہ ریاست کے قیام کا خیال

۱۹۳۰ میں

سرعلامہ محمد اقبال نے

بنیاد پر ۱۴ اگست ۱۹۴۷

نظریے کی

بالآخردوقومی

جناح نے پیش کیا ۔

پہلے

۱۹۴۹ کو پاکستان کے

۱۲ مارچ

وجود میں آیا ۔

کو پاکستان معرض

میں پاکستان کے پہلے آئین کی قرارداد پاس

سازاسمبلی

وزیراعظم نے قانون

لیکن

بنانے کی تجویزدی

طرزپرپاکستان آئین

میں یورپ کی

کی۔ جس

میں الیکشن کے بعد عوامی لیگ

۱۹۵۴

بنیاد قراردیا۔

اسلام کو نظریہ پاکستان کی